سوال

کیاانسان کوایسے عمل کا ثواب حاصل ہوتا ہے جوریاکاری کےلیے کیا جائے اوردوران عمل ہی نیت بدل کروہ اللہ خالصتا اللہ کےلیے ہو؟ مثلامیں نے قرآن مجید مکمل ختم کیا تومجھ میں ریاکاری کا عنصر داخل ہوگیا، لھذاجب میں نے اس سوچ کا اخلاص للہ کی سوچ کے ساتھ مقابلہ کیا توکیامجھے اس تلاوت کا ثواب ملے گا یاریاء کے سبب ضائع ہو جائے گا؟ اگرچہ ریاء عمل کرنے کے بعد ہی آئی ہو؟

جواب

ہمہ قسم کی حمداللہ تعالی کےلیے، اوردوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

عبادت میں ریاء کاری کا عنصر تین طرح سے شامل ہوتا ہے :

پہلی وجہ :

کہ ابتداء سے اس عبادت کا باعث ریاکاری اورلوگوں کودکھلاوا ہو؛ مثلااس شخص کی طرح جولوگوں کودکھانے کےلیے نمازادا کرنا شروع کردے ،تاکہ لوگ اس کی نمازپراس کی تعریف کریں، تویہ عبادت کوباطل کررکھ دے گی

دوسری وجہ :

دوران عبادت ریاکاری شامل ہوجائے، یعنی دوسرے معنی میں یہ کہ ابتدامیں تواس نے عبادت خالصتا اللہ تعالی کےلیے شروع کی، لیکن پھر عبادت کے دوران ہی اس میں ریاکاری شامل ہوگئی، تویہ عبادت دوحالتوں سے خالی نہیں ہوسکتی :

پہلی حالت :

عبادت کا پہلاحصہ عبادت کے آخری حصہ سے مرتبط نہ ہو، لھذا عبادت پہلاحصہ توہرحالت میں صحیح ہے، اوراس کا آخرباطل ہے

اس کی مثال اس طرح ہے کہ : ایک شخص کے پاس سوریال ہیں وہ انہیں صدقہ کرنا چاہتا ہے، تواس نے پچاس ریال خالص اللہ کےلیے صدقہ کردیے، پھرباقی پچاس ریال میں ریاکاری آگئی، لھذاپہلے پچاس ریال صحیح اورمقبول ہیں، اورباقی پچاس ریال کا صدقہ اخلاس اورریاری دونوں کے اختلاط کی بناپرباطل ہیں

دوسری حالت :

کہ عبادت کا ابتدائی حصہ بھی آخری عبادت کے ساتھ مرتبط ہو: تواس وقت بھی انسان دومعاملوں سے خالی نہیں ہوگا :

پہلامعاملہ :

کہ وہ ریاکاری کو دور اور ختم کرے، اور اس کی طرف دھیان نہ دیتا ہو بلکہ اس سے اعراض کرتا اور اسے ناپسند کرتا ہو: تو اس پر کچھ بھی اثرانداز نہیں ہوگی:

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"بلاشبہ اللہ تعالی نے میری امت سے وہ کچھ معاف کردیا ہے جو اس کے نفس میں ہوتا ہے، جب تک کہ وہ اس پر عمل نہ کرلے یا کلام نہ کرے"

دوسرا معاملہ:

وہ اس ریاکاری پر مطمئن ہو اور اسے دور نہ کرے: تو اس وقت اس کی ساری عبادت باطل ہو کر رہ جائے گی؛ کیونکہ اس کا پہلا حصہ بھی آخری حصہ کے ساتھ مرتبط ہے

اس کی مثال اس طرح ہے کہ:

نماز خالصتا اللہ تعالی کےلیے شروع کی جائے، پھر دوسری رکعت میں ریاکاری شامل ہوجائے، تو پہلا حصہ آخری حصے کے ساتھ مرتبط ہونے کی بنا پر ساری کی ساری نماز باطل ہو جائے گی

تیسری وجہ:

یہ کہ عبادت ختم ہوجانے کے بعد ریاکاری پیدا ہوجائے: تو اس صورت میں اس پر کوئی اثر نہیں ہوگا، اور نہ ہی باطل ہوگی، کیونکہ وہ عبادت صحیح پوری ہوئی ہے، تو عبادت ختم ہونے کے بعد پیدا ہونے والی ریاکاری کی بنا پر وہ عبادت باطل نہیں ہوگی

اور یہ ریاکاری میں شامل نہیں ہوتا کہ لوگوں کو انسان کی عبادت معلوم ہوجائے تو وہ انسان خوشی محسوس کرے، کیونکہ تو عبادت سے فارغ ہوجانے کے بعد ہوا ہے

اور یہ بھی ریاکاری نہیں کہ انسان اطاعت اور فرمانبرداری کا فعل کرنے پر مسرور ہو؛ کیونکہ یہ تو اس کے ایمان کی دلیل ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جسے اس کی اپنی نیکی خوش کردے، اور برائی اسے ناراض کردے تو یہی مومن ہے"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارہ میں سوال کیا گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یہ مومن کےلیے دنیا میں ہی جلدی ملنے والی خوشخبری ہے"

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (2/29-30).

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

9359